

Date: _____

Day: _____

تعارف:

اسلام نے بنی نوع انسان کو
بیرائس سے فضیلت بخشی۔ اولادِ آدم
کو تمام مخلوقات سے اشراف بنایا۔ اس کی
بقا، کلیلہ حقوق کا تعین کیا۔ جن میں
خواتین کے حقوق، غرباء اور مساکین
کا حق اور عورتوں کے حقوق شامل ہیں۔
مگر معاشرتی خدمات کے ساتھ ساتھ
سماجی سطح پر جو اقدامات اٹھائے اُن
میں غلاموں کی آزادی، عدل و انصاف
کا قیام اور بیرائی سے مخالفت کے ساتھ
ساتھ نیکی کی طرف رغبت جسے عوامل
شامل ہیں۔ مزید برآں انسان کو علم کا
شعور دیا جس سے وہ رشتوں کے درمیان
توازن قائم کرنے کے اہل ہوا۔ اللہ تعالیٰ
نے انسانوں کو آپس میں تعلقات
روا رکھنے کی بنیاد انسانیت قائم کی۔ نہ
کہ رنگ، نسل یا ذات بات۔ اس
سے انسانوں کے درمیان باہمی یگانگت
کو فروغ ملا جو کہ ہر طبقے کے لوگوں کیلئے
قابل عمل ہے۔

اسلام میں انسانی عزت و وقار
کی بقا:

(۱) اشرف المخلوقات :-

اللہ تعالیٰ نے انسان

کو تمام مخلوقات سے افضل بنایا۔ آیت کا
مفہوم ہے کہ :

”ہم نے انسانوں کو تمام مخلوقات
سے اشرف بنایا۔“

(القرآن)

اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ انسان
کو قوتِ فطری طور پر تمام مخلوقات سے
افضل ترین ہونے کا شرف بخشا ہے۔
قرآن کا موضوع انسان ہو نا بھی اطلاق
آدم کے لئے باعثِ فخر ہے۔

(۲) غلامی کا خاتمہ :-

نبیؐ نے غلاموں کی

آزادی کو عملِ سر انجام دیا تاکہ یہ

تمام لوگوں کو پاور کمر وادیں کہ خدا کے نزدیک
سب برابر ہیں۔ صرف اسی بنا پر انسان
اسی حقیقت کا اندازہ کر لیں کہ طاقت کی
کمی یا زیادتی اس کے رتبے کا تعین نہیں
کر سکتی۔ بنی نے فرمایا:

”تمام مسلمان آپس میں بھائی
بھائی ہیں۔“

(حدیث)

بنی نے فرمایا کہ ہم سے پہلی قوموں کی تنہائی
کمی و بے طاقت کا مظلوم پرے جا رہا ہے
مقا۔ جس سے اللہ رب العزت نے منع فرمایا۔

(3) **تعلیم کا حق:**

اللہ نے انسان کو تعلیم کا حق
دیا تاکہ رشتوں میں توازن برقرار رکھ
سکے۔ اسی شعور نے انسان کو تمام مخلوقات
پر فضیلت بخشی۔ آیت کا مقہوم ہے:

”کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے
برابر ہو سکتے ہیں۔“

اس آگاہی کے شعور نے اس دنیا کو فتح
کرنے سے لے کر حائرہ قدم رکھتے تک

کے مہر سے آراستہ کیا۔

14 مہر دور کی اجہرت

نبیؐ نے فرمایا:
”مہر دور کو اُس کی اجہرت اُس
کالینہ خشک ہونے سے
دلے ادا کرو۔“

(ابن ماجہ)

اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ انسان
کا فقار صرف مہر دور کی عظمت سے نہیں
بلکہ انصاف پر بھی مبنی ہے تاکہ اُس
کے معاشی استحصال کو بھی روکا جائے۔

5 نیکی کی طرف رغبت :

اللہ نے انسان کو
نیکی کی طرف رغبت اور برائی سے دوری
کا درس دیا۔ کیونکہ اس سے انسان کی
عزت اور وقار برسرِ براہ راست اثر پڑتا
ہے۔ نیکی انسان کو عزت دیتی ہے جبکہ
برائی عزت کو گھٹا رہتی ہے۔
مفہوم میں اثر پایا۔

”سنگ آغاز کو ہے حیاتی اور
نہرے کاموں سے نگر رہے گا“

ذرا غمناک ہے۔
یہ انسانی شرف کے مقام کا اہم عمل ہے۔

(6) عدالت کا مقام:
زمانہ جاہلیت میں عورت کو

معاشرتی، سماجی اور معاشرتی تمام تر حقوق سے
دست بیوار رکھا جاتا تھا۔ مگر اسلام نے
عورت کو مذہبی آزادی دی تاکہ وہ
اسلامی اصولوں کے مطابق یا خیرات زندگی
گزار سکے۔

آیت کا مفہوم ہے:
”اور شک اُن سے بوجھا جائے گا
کہ تم کو قتل کیوں کیا گیا؟“

(7) مساوات کا درجہ:
اسلام نے انسانوں کے

درمیان برابری کی شرط صرف تقویٰ منقرز
کی۔ جو لوگ بھی خود کو تکیاں تصور
نہ کریں اُن کی بنیاد صرف تقویٰ اور
پرہیزگاری ہے۔

آپ نے خطبہ حجة الوداع میں فرمایا:

”کسی گورے کو کالے اور عربی کو
عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں“

سوانح نقوی علیہ

(حدیث)

۵) دران جنگ اصولوں کی پاسداری:

دران جنگ آتے

انسانی جانوں کی بے حرمتی سے منع کیا۔

اس کا مقصد وقار اور عزت کو قائم رکھنا تھا۔

آج بھی اصول بین الاقوامی حارث کا

حصہ ہیں۔ جو کہ ہر دور میں قابلِ قبول

ہیں۔ نہ پایا۔

”اور بچوں، بوڑھوں، عورتوں کو“

قتل نہ کرو اور نہ ہی املاک کو

لحقان پہنچاؤ۔“

(حدیث)

۹) عدل و انصاف کا قیام:

آنے عدل اور انصاف

کے قیام پر زور دیا۔ آیت کا مقصد ہے کہ:

”تمہیں کسی ملک کی دشمنی تا انصاف

پر مجبور نہ کرے۔“

یعنی ہر حال میں رنگ و مسل اور ذات و بارت

سے والا تربو کر معاشرت میں عدل کا نظام
عملن بنایا جائے۔ پہلی قوموں کی بنیادی
شرعیوں پر ظلم اور افسوسناک رعایت کا حکم
تھا۔

(۱۰) یتیم کی کفالت:

اُس نے فرمایا کہ:
”ہیں اور یتیم کی کفالت کرنے والا
جنت میں ایسے یوں لے۔ اور دونوں
انگلیاں ساتھ ملائیں۔“

(حدیث)

اس کا مقصد معاشی احوال اور یتیم سے
بھانا تھا تاکہ معاشرت میں یکساہیت کا
تمام ممکن بنایا جاسکے۔

نتیجہ:

تمام تر امور ممکنہ اصول بنی نوع
انسان کی عظمت کا شامہ کار ہیں جن پر
عمل کر کے ہی انسان اشرف المخلوقات
کا درجہ حاصل کر سکتا ہے۔ اُس نے
فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو
اپنے اہل خانہ کے لئے اچھا ہے۔ اور میں
ان کے لئے بہترین ہوں۔ ان تمام تر
دراہم بندگیوں کے سبب کی وجہ

Date: _____

Day: _____

اسلام سے دوری ہے جس کے لئے مقبوض
معاشی، معاشرتی اور سماجی سطح پر قیام کئے
لوگوں کو آگاہی کی ضرورت درپیش ہے۔

اسلام انسانی عزت اور وقار کو کیسے اجاگر کرتا
ہے۔ - وقاحت کریں۔